دیوانِ غالب کا عروضی جائزہ

جناب اقبال کرشن صاحب۔ کلکتہ

غالب نے سودا، ناسخ یا ذوق کی طرح مشکل اور بنجر زمینوں پر طبع آزمائی نہیں کی۔ ان کے دیوان میں ہمیں صرف آٹھ بحریں ملتی ہیں۔ ان آٹھ بحروں کی متعدد مزاحف صورتیں ہیں۔ اور پھر ہر ایک مزاحف صورت میں بیسیوں زمینیں ہیں۔

الف۔ بحر ہزج۔ اس بحر کی چھ صورتیں غالب کے یہاں ملتی ہیں۔

۱۔ بحر ہزج مسدس اخرب مقبوض محذوف۔ اس میں صرف ایک زمین ہے:

فریاد کی کوئی لے نہیں ہے

۲۔ بحر ہزج محذوف یا مقصور۔ اس میں دو زمینیں ہیں:

ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا کیا

ہوا بزم طرب میں رقص ناہید

۳۔ بحر ہزج مثمن اخرب۔ اس میں صرف ایک زمین ہے:

گلشن کو تری صحبت از بسکہ خوش آئی ہے

۴۔ بحر ہزج مثمن اشتر۔ اس میں چار زمینیں ہیں:

کہتے ہو نہ دیں گے ہم دل اگر پڑا پایا

ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا

کارگاہِ ہستی میں لالہ داغ ساماں ہے

۵۔ بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف/مقصور۔ اس بحر میں غالبؔ نے سترہ زمینیں نکالی ہیں۔

۶۔ بحرِ ہزج مثمن سالم۔ اس بحر میں غالبؔ کے یہاں ۲۵ زمینیں ہیں۔

ب۔ بحرِ مجتث۔ غالبؔ نے اس بحر کی دو مزاحف صورتیں استعمال کی ہیں۔

۱۔ بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور۔ اس میں ۲۶ زمینیں ہیں۔

۲۔ بحرِ مجتث مثمن مخبون۔ اس میں دو زمینیں ہیں:

حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے

عجب نشاط سے جلاد کے چلے ہیں ہم آگے

پ۔ بحرِ منسرح۔ اس کی ایک ہی مزاحف صورت ملتی ہے۔

۱۔ بحرِ منسرح مثمن مطوی مجدوع۔ اس میں ایک ہی زمین ہے:

آکہ مری جان کو قرار نہیں ہے

ت۔ بحرِ رجز۔ اس کی ایک ہی مزاحف صورت استعمال کی گئی ہے

۱۔ بحرِ رجز مثمن مطوی مخبون۔ دو زمینیں ہیں اس میں:

غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں

ٹ۔ بحرِ متقارب۔ اس کی ایک ہی سالم صورت ملتی ہے

۱۔ بحرِ متقارب مثمن سالم۔ اس میں تین زمینیں ہیں:

لب خشک در تشنگی مُردگاں کا

رہا گر کوئی تا قیامت سلامت

جہاں تیرا نقشِ قدم دیکھتے ہیں

ث۔ بحرِ خفیف۔ اس بحر کی صرف ایک ہی مزاحف صورت استعمال کی گئی ہے۔

۱۔ بحرِ خفیف مسدس مشعث مقصور۔ اس میں ۱۲ زمینیں ہیں۔

ج۔ بحرِ مضارع۔ اس کی دو مزاحف صورتیں ملتی ہیں۔

۱۔ بحرِ مضارع مثمن اخرب۔ اس میں دو زمینیں ہیں:

گریہ نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا

حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی

۲۔ بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف مقصور۔ اس میں ۶۱ زمینیں ہیں۔ غالب کے یہاں سب سے زرخیز بحر یہی ہے۔

چ۔ بحرِ رمل۔ اس کی پانچ صورتیں ہیں

۱۔ بحرِ رمل مثمن مشکول۔ اس میں دو زمینیں ہیں:

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا

کبھی کودکی میں جس نے نہ سنی مری کہانی

۲۔ بحرِ رمل مسدس محذوف۔ اس میں پانچ زمینیں ہیں۔

۳۔ بحرِ رمل مسدس مخبون مشعث مقصور۔ اس میں چھ زمینیں ہیں

۴۔ بحرِ رمل مثمن محذوف۔ اس میں چالیس زمینیں ہیں۔

۵۔ بحرِ رمل مثمن مخبون مشعث مقصور۔ اس میں ۳۹ زمینیں ہیں۔

یہاں تک غزلیات، قصائد اور قطعات کا جائزہ لیا گیا۔ اب دوسرے اصناف:

مرثیہ: یہ بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف میں ہے۔

درصفت انبہ: یہ بحرِ خفیف مسدس مشعث مقصور میں ہے۔

رباعیات: دیوانِ غالب میں ہمیں کل ۱۵ رباعیاں ملتی ہیں۔ رباعیوں میں جو جو بحریں غالب نے استعمال کی ہیں وہ یہ ہیں:

۱۔ مفعول مفاعلن مفاعیلن فاع

۲۔ مفعول مفاعیل مفاعیل فعل

۳۔ مفعول مفاعلن مفاعیلن فع

۴۔ مفعول مفاعیل مفاعیلن فع

۵۔ مفعول مفاعیلن مفعول فعل

۶۔ مفعول مفاعیل مفاعیل فعول

۷۔ مفعول مفاعلن مفاعیل فعول

۸۔ مفعول مفاعلن مفاعیل فعل

۹۔ مفعولن فاعلن مفاعیلن فاع

۱۰۔ مفعولن فاعلن مفاعیل فعل

۱۱۔ مفعولن فاعلن مفاعیلن فع

۱۲۔ مفعولن فاعلن مفاعیل فعول

اب ایک ایک رباعی کے اوزان اوپر کی بحروں کے نمبروں کے ذریعہ درج کیے جاتے ہیں۔

رباعی ۱۔ (۹، ۶، ۸، ۱)	رباعی ۲۔ (۴، ۳، ۸، ۳)
رباعی ۳۔ (۹، ۶، ۳، ۷)	رباعی ۴۔ (۸، ۸، ۱، ۸)
رباعی ۵۔ (۸، ۸، ۱۲، ۸)	رباعی ۶ (۳، ۳، ۸، ۱۱)
رباعی ۷۔ (۳، ۱۱، ۵، ۱۱)	رباعی ۸۔ (۳، ۳، ۱۱، ۱۱)
رباعی ۹۔ (۶، ۶، ۷، ۷)	رباعی ۱۰۔ (۳، ۳، ۱۱، ۱۱)
رباعی ۱۱۔ (۸، ۸، ۸، ۲)	رباعی ۱۲۔ (۸، ۸، ۲، ۸)
رباعی ۱۳۔ (۸، ۲، ۳، ۱۰)	رباعی ۱۴۔ (۳، ۳، ۱، ۳)

رباعی ۱۵۔ (۴، ۴، ۴، ۴)

رباعیوں کی ترتیب بیانِ غالب از باقر کے مطابق ہیں۔ ٭٭٭